REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

ربوہ

۱۹ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

الفضل

فی پرچہ ۲ ۱/ ۲

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۹ احسان ۱۳۳۵ ہش ۲۹ جون ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۵۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیریت مری پہنچ گئے

مری ۲۸ جون (بذریعہ تار) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل دوپہر کو بخیریت مری پہنچ گئے ہیں۔ البتہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کل سفر کی وجہ سے کچھ کوفت محسوس ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دوپہر کے وقت حرارت ہو جاتی ہے۔ کل بجے ٹمپریچر ساڑھے ننانوے تھا جس کی وجہ سے طبیعت بے چین رہی۔ نیز اعصابی تکلیف بھی رہتی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ آپ آجکل بغرض علاج لاہور میں مقیم ہیں۔ احباب خاص التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ آج صبح علاج اور تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے ربوہ سے لاہور کے راستہ کراچی روانہ ہو گئی ہیں۔ آپ کو کمر درد کے علاوہ ٹانگوں میں پھر بے چینی کی کیفیت شروع ہو گئی ہے اور گھبراہٹ بھی رہتی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی جو ۲۲ جون کو مری سے واپس آئے تھے آج بعض ضروری کاموں کے سلسلہ میں لاہور تشریف لے جا رہے ہیں۔ آجکل آپ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جامعۃ المبشرین کی ہائیکنگ پارٹی جو پانچ طلباء اور دو اساتذہ پر مشتمل تھی بمعیت مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین وادیٔ سوات کی سیاحت کے بعد ۲۷ جون کو ربوہ واپس پہنچ گئی ہے۔

مکرم مولوی قمر الدین صاحب نے اسی روز ظہر کی نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعۂ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کا دین و دنیا میں ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین

صدر سکندر مرزا کی معیت میں مرکزی وزراء کا مشن آج صبح ڈھاکہ روانہ ہو گیا

مشن سیلاب اور غذائی قلت کی وجہ سے رونما ہونے والے حالات کا جائزہ لے گا

کراچی ۲۸ جون۔ صدر سکندر مرزا مشرقی پاکستان میں سیلاب اور غذائی صورت حال کا مطالعہ کرنے کے لئے آج صبح ہوائی جہاز میں ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔ اسی جہاز میں مرکزی کابینہ کا ایک خاص مشن بھی وزیر خزانہ سید امجد علی کی زیر قیادت ڈھاکہ روانہ ہوا ہے اس مشن کے بھیجنے کا فیصلہ کل کابینہ کے ایک اجلاس میں صوبہ کی غذائی قلت اور سیلاب سے متعلق رپورٹوں پر غور کرنے کے بعد کیا گیا تھا۔ مشن سید امجد علی کے علاوہ تین مرکزی وزراء پر مشتمل ہے۔ یہ مشن مشرقی پاکستان میں غذائی قلت کا جائزہ لینے کے بعد وہ تمام ضروری قدم اٹھائے گا۔ جو مرکزی حکومت کے اختیار میں ہیں۔ کل وزیر صحت مسٹر اے کے دتہ نے ایک پریس ملاقات میں بتایا کہ مرکزی حکومت صوبہ کی غذائی قلت کو جس قدر جلد ممکن ہو سکے دور کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام کرنے کا تہیہ کر چکی ہے صدر اور بیگم سکندر مرزا مشرقی پاکستان میں تین روز قیام کریں گے۔

مغربی پاکستان میں مون سون کا دور

کراچی ۲۸ جون۔ آجکل مغربی پاکستان میں مون سون کا بہت زور ہے۔ کل وفاقی دارالحکومت اور مغربی پاکستان کے دوسرے علاقوں میں دور دور تک بارش ہوئی ہے۔ نیز مزید بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔

ربوہ کے صنعتی علاقے میں پہلی آٹے کی فیکٹری کا قیام

افتتاحی تقریب میں دیگر احباب کے علاوہ بعض بزرگان سلسلہ اور افسران صیغہ جات کی شرکت

ربوہ ۲۸ جون۔ ربوہ میں بفضلہ تعالیٰ صنعتی کارخانوں کے قیام کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ سٹار فروٹ پراڈکٹس کے علاوہ اب سندھ ویجیٹیبل آئل اینڈ الائیڈ پراڈکٹس کے زیر انتظام آٹے کی فیکٹری کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔ کل مورخہ ۲۷ جون کی شام سے اس فیکٹری میں برنٹ بنانے کے کام کا آغاز ایک بارونق افتتاحی تقریب کے ساتھ ہوا۔ جس میں بعض مقامی احباب اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ صدر انجمن اور تحریک جدید کے افسران صیغہ جات نے بھی شرکت فرمائی۔ دیگر احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل الاعلیٰ مکرم میاں غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی مکرم مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم۔ مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل الزراعت بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ پہلے سندھ ویجیٹیبل آئل اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کے چیئرمین نے مہمانوں کو آٹے کی فیکٹری کی نو تعمیر شدہ عمارت اور مشینری دکھائی اور اس کے طریق کار کی وضاحت کی۔ بعدہٗ مہمانوں کی مشروبات اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ آخر میں محترم مولوی محمد دین صاحب نے دعا کرائی جس میں سب احباب شریک ہوئے۔

فیکٹری میں روزانہ آٹھ ٹن برنٹ تیار ہو سکتی ہے۔ کمپنی کا آئندہ پروگرام آئل ایکسپیلرز لگانے کا ہے۔ جس کے بعد کام میں بہت وسعت پیدا ہو جائیگی۔

(خان بہادر) غلام محمد صاحب آف گلگت وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۲۸ جون۔ یہ خبر جماعت میں افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ (خان بہادر) غلام محمد صاحب آف گلگت مورخہ ۲۶ جون کو بھیرہ میں وفات پا گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۵ سال تھی۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابہ میں سے تھے۔ آپ ۲۸ دسمبر ۱۸۹۱ء کو حضور علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ بھیرہ کے رہنے والے تھے۔ آپ ملازمت کے دوران گلگت لداخ اور کشمیر میں اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز رہے۔ ۲۷ جون ۱۹۵۶ء کو آپ کا جنازہ بھیرہ سے ربوہ لایا گیا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

اسسٹنٹ ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ رجون ۱۹۵۶ء

عوامی تعلیم

عوام کو تعلیم یافتہ بنانے کا خیال آج سے نہیں بلکہ ایک مدت سے چلا آتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی ملک کی ترقی اور تہذیب و تمدن کی بلندی کا معیار اس ملک کے تعلیم یافتہ افراد کی تعداد کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے۔ کہ مشرقی ممالک خاصکر اسلامی ممالک میں عوام تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ جہاں بعض مغربی ممالک میں سو فی صد افراد خواندہ ہیں۔ وہاں مثلاً پاکستان اور بھارت میں شاید پانچ سات فی صد سے زیادہ نہیں۔

انگریزوں کے عہد سے اب تک حکومت تعلیم بالغان میں کسی قدر ضرور دلچسپی لیتی رہی ہے۔ اور اس کا فائدہ بھی ضرور ہوا ہے۔ اگرچہ بہت خفیف فائدہ ہوا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ملک کو جلد سے جلد خواندہ بنایا جائے۔ اور کوئی ایسا فرد نہ رہے۔ جو کم از کم اپنی مادری زبان میں نوشت و خواند کے قابل نہ ہو۔

افسوس ہے کہ اس کی طرف خود عوام نے بہت کم توجہ کی ہے۔ اور نہ کسی سوشل ادارہ نے اس طرف خاطر خواہ توجہ دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اس معاملہ میں ضرورت کے مطابق ترقی نہیں کی۔ اور ابھی تک ہماری بے پناہ اکثریت ناخواندہ ہے۔ بے شک حکومت کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اس طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دے۔ اور بجٹ میں تعلیم بالغان کے لئے کافی گنجائش رکھے۔ اور وسیع پیمانہ پر ایک منظم اور مؤثر مہم چلائے۔ مگر یہ فرض حکومت تک ہی ختم نہیں ہو جاتا۔ عوام کا بھی فرض ہے۔ کہ ان میں سے خدمتِ خلق کا جذبہ رکھنے والے لوگ آگے آئیں۔ اور اس مہم کو تیز سے تیز تر کریں۔ بلکہ ہماری سوشل دینی اور فلاحی انجمنوں کا بھی حکومت ہی کی طرح بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ فرض ہے۔ کہ وہ عوام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں تعلیم یافتہ بنائیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ سب سے بڑی فلاح تو یہی ہے۔ اگر ہم سو فی صدی تعلیم یافتہ ہو جائیں۔ تو بہت سی سوشل برائیاں خود بخود جڑ سے اکھڑ جائیں۔ الغرض جتنی بھی زیادہ تعلیم ہوگی۔ اتنا ہی ہمارا کام آسان ہو جائیگا۔

مذہب ہی کو لے لیجئے۔ جب تک آدمی تعلیم یافتہ نہ ہو۔ مذہب کے تقاضوں کو کس طرح سمجھ سکتا ہے۔ اسی طرح نقصان دہ رسومات سے جو ہمارے جاہل عوام کو گھن کی طرح کھا رہی ہیں۔ بغیر تعلیم کے کس طرح نجات حاصل ہو سکتی ہے؟

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں ہمارے لئے ایک عظیم نمونہ موجود ہے۔ آپ نے جنگ بدر کے قیدیوں کا فدیہ دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھانا مقرر فرمایا تھا۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اسلام میں عوامی خواندگی کی کتنی اہمیت ہے

حکومت اور عوام سب کو مل کر اس کمی کو پورا کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ کام جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ سوشل اور دینی جماعتوں کا ہے۔ ہمیں سیاسی جماعتوں پر اتنا بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ سیاسی جماعتوں کا کام زیادہ تر دکھاوے کا ہوتا ہے حقیقی نہیں ہوتا۔ گذشتہ سیلابوں میں بعض سیاسی جماعتوں نے ضرور کام کیا تھا۔ مگر بعض جماعتوں نے جو صرف رائے عامہ کو متاثر کرنا چاہتی تھیں ٹھوس کام تو برائے نام کیا البتہ اپنا پراپیگنڈا خوب کیا اور ہمارا خیال ہے۔ کہ خدمت خلق میں شاید اتنا خرچ نہیں کیا ہوگا۔ جتنا کہ پراپیگنڈا پر خرچ کر دیا۔ ان کا کام صرف اتنا ہوتا تھا۔ جو خود ان کی رپورٹوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ان کے نمائندوں نے فلاں جگہ کا معائنہ کیا۔ اور فلاں حاکم کو اس کی اطلاع کر دی۔ فلاں جگہ فلاں آدمی پر زور دیا۔ کہ وہ فلاں مقام پر خوراک اور کپڑے پہنچائے۔ خیر یہ بھی بڑا کام ہے۔ لیکن ہمیں پراپیگنڈا کی بجائے ٹھوس کام کرنا چاہیئے۔ اس لئے ہمارا خیال ہے۔ کہ سیاسی جماعتوں پر اتنا بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ خالص دینی اور فلاحی جماعتوں کو آگے آنا چاہیئے۔ جن کو رائے عامہ کا لالچ نہ ہو۔ اور جو خدمت خلق صرف خدمتِ خلق کے جذبہ سے کریں اور اس کا اجر اللہ تعالےٰ پر چھوڑ دیں۔

آخر میں ہم احمدی دوستوں کو بھی یاد دلانا چاہتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے لکھے پڑھے دوستوں پر ہر سال ایک ناخواندہ بھائی کو نوشت و خواند سکھانے کا فرض عاید کیا ہوا ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ وہ اپنے اس فرض کو کما حقہٗ ادا کر رہے ہیں۔ اس لئے ہم ان سے توقع کرتے ہیں۔ کہ وہ اس میں اور بھی توسیع کریں اور اپنے محلے اپنے گاؤں اور ارد گرد جو لوگ بھی انہیں لکھنے پڑھنے سے معذور نظر آئیں۔ انہیں لکھنا پڑھنا سکھائیں۔ جس طرح خدا تعالےٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ نے گذشتہ سیلابوں میں بے غرضانہ خدمات سر انجام دی تھیں۔ اسی طرح لکھنے پڑھنے کی مہم میں بھی ہمیں دوسروں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ اس کا انہیں اللہ تعالیٰ سے یقیناً بہت بڑا اجر ملے گا۔

مسئلہ الجزائر

فرانس الجزائر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے پوری جنگی قوت سے کام لے رہا ہے۔ اس کی دانست میں الجزائر کا مسئلہ خوش اسلوبی سے صرف اس طرح حل ہو سکتا ہے۔ کہ اہلِ جزائر پر فرانس کی فوجی قوت کا اتنا رعب چھا جائے، کہ وہ چار و ناچار اس کی غلامی پر رضامند ہو کر رہ جائیں۔ افسوس ہے کہ فرانس نے دنیا کی نئی بیداری سے باوجود تلخ تجربوں کے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔ اور وہ ایک بیدار شدہ ارادہ کی طاقت کو ٹینکوں اور نئی ساخت کے جنگی اسلحہ اور زیادہ سے زیادہ فوجی طاقت کے سامنے کوئی وقعت دینے کو تیار نہیں۔ وہ اس بات کو محسوس کرنا نہیں چاہتا۔ کہ آج کسی قوم کو اس کی مرضی کے خلاف محکوم نہیں رکھا جا سکتا۔

فرانس کو انڈونیشیا سے ہی سبق سیکھنا چاہیئے تھا۔ کہ عالمگیر دوسری جنگ کے بعد ہالینڈ نے برطانیہ۔ فرانس اور امریکہ کی امداد سے کتنی کوشش کی کہ اسے محکوم رکھے۔ مگر آخر اسے وقت کے تقاضوں کے سامنے جھکنا ہی پڑا۔ پھر ہند چینی میں خود اس کو کتنی بڑی شکست پہنچی۔ یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ اب وہاں امن ہو گیا ہے، یقیناً فرانس کو جلد یا بدیر اس علاقہ کو بالکل خالی کرنا ہی پڑے گا۔

پھر فرانس کو انگریزوں ہی سے سبق سیکھنا چاہیئے۔ کہ یہ قوم اسی کا تو آبادیاتی بڑا بھائی ہے۔ ہندوستان کو اس نے پُر امن طریقہ سے آزاد کر کے اپنی طاقت کتنی بڑھا لی ہے۔ مگر فرانس ابھی تک فوجی طاقت پر بھروسہ کرتا ہے۔ اور باوجود تلخ تجربوں کے اس کا دامن چھوڑنے کو تیار نہیں ہے۔ اسے سمجھنا چاہیئے۔ کہ الجزائریوں کا خون ناحق رنگ لائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور جب کوئی قوم اس طرح آزادی حاصل کرنے پر تل جاتی ہے۔ تو اسے کوئی مادی طاقت اپنے مقصد کے حصول سے دیر تک نہیں روک سکتی۔

جو سفاکانہ طریق فرانس نے الجزائر میں اختیار کر رکھا ہے۔ یہ کبھی اچھا پھل نہیں لا سکتا۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اس سے فرانس کو آخر میں سخت نقصان اٹھانا پڑے گا۔ فرانس نے الجزائر پر مدت سے بالجبر قبضہ قائم کر رکھا ہے۔ لیکن اب وہ دیر تک یہ قبضہ قائم نہیں رکھ سکتا۔ اس لئے تمام عالم اسلام کو اس گھڑی کو نزدیک سے نزدیک لانے کے لئے جب الجزائر آزاد ہو جائے گا۔ پوری پوری جدوجہد کرنی چاہیئے۔ چاہیئے۔ کہ پاکستان میں جیسا کہ مؤتمر اسلامی نے تجویز کیا ہے۔ ۲۹ رجون کو یوم الجزائر نہایت جوش و خروش سے منایا جائے۔ اور دنیا کو دکھا دیا جائے کہ پاکستان الجزائر کی آزادی کے لئے اتنا ہی مضطرب و بے قرار ہے۔ جتنا کہ خود اہل الجزائر مضطرب و بے قرار ہیں۔

مکرم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ کی علالت

(از مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

مکرم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل کلکتہ لمبے عرصہ سے ذیابیطس کے مریض ہیں، گذشتہ قریباً چار ماہ سے انہیں جوڑوں کی درد وں کا عارضہ لاحق تھا۔ اب ان کی طرف سے اطلاع آئی ہے۔ کہ ان کے سینہ کی متورم جگہ کا جو ایکسرے لیا گیا ہے۔ اس کی رپورٹ بہت تشویشناک ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مولوی صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کے مواقع عطا فرمائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

اسلام کی نشاۃ ثانیہ 615

— از وکالت تبشیر ربوہ —

مشاہدہ کرنا چاہیئے۔

"مسیح ہندوستان میں"

اخبار افریقن چیلنج (اپریل ۱۹۵۶ء) اپنے ایڈیٹوریل میں "وہ معبود جو بلند تر نہ رہ سکا" کے زیر عنوان لکھتا ہے کہ ہمیں ایک پمفلٹ ملا ہے جس میں لکھا ہے مسیح کا مقبرہ کشمیر میں موجود ہے۔ اور یہ بات بپایۂ ثبوت پہنچ چکی ہے کہ یہ قبر مسیح ابن مریم کی ہی ہے۔

اخبار مذکور نے اس پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یسوع مسیح کبھی ہندوستان نہیں آئے۔ انجیل میں یسوع مسیح کا صلیب سے اترنا مردوں میں سے جی اٹھنا اور آسمان پر چلے جانا ثابت ہے۔

افریقن چیلنج کے ایڈیٹر کو مسیح علیہ السلام کے کشمیر میں چلے جانے کے مسئلہ نے سورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے نہ جانے ان کی حیرت کا کیا حال ہو جب انہیں یہ بتایا جائے کہ اب تو نہ صرف اکیلے مسیح علیہ السلام . . . بلکہ ان کے بھائی سینٹ جوڈا طامس کا بھی کشمیر کی طرف آنا مختلف کتب اور آثار قدیمہ کی رو سے ثابت ہو چکا ہے ٹیکسلا سے بعض ایسے آثار دستیاب ہوئے ہیں جو اس سلسلہ میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس پر مزید تحقیق کا کام تاحال جاری ہے ہمارے سلسلہ کے علماء کرام خصوصاً وہ مبلغین جو بیرونی ممالک میں کام کر چکے ہیں یا آئندہ اس سلسلہ میں باہر جانے والے ہیں ان کے لئے یہ مسئلہ خاص توجہ کا مستحق ہے انہیں ٹیکسلا پہنچکر متعلقہ آثار کا از خود مشاہدہ کرنا چاہیئے۔

"اسلام غرناطہ میں"

غرناطہ سپین میں اسلامی سلطنت کی آخری یادگار تھی۔ جہاں سے مسلمانوں کو ۱۴۹۲ء میں نکالا گیا۔ اب دوبارہ احمدی مبلغین کی پیہم جدوجہد کے باعث اہل سپین اپنے آبائی مذہب کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک نوجوان جنہوں نے قانون کی ڈگری حاصل کی ہے چند روز کی تحقیق کے بعد حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کا اسلامی نام انیس عبد الباقی رکھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کا سارے کا سارا گاؤں مسلمانوں کی اولاد ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں دوبارہ اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے آمین

"نابیناؤں کے لئے اسلامی لٹریچر"

کچھ عرصہ ہوا کہ سکاٹ لینڈ کے ہمارے ایک نومسلم دوست عبد الحق پنڈر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک مضمون جو مسلم سن رائز امریکہ میں شائع ہو چکا ہے نابیناؤں کے لئے بریل ٹرانسکرپشن میں تیار کیا ہے۔ جس کا ایک نسخہ وکالت تبشیر میں بھی موجود ہے۔ ہمارے مبلغین کو چاہیئے۔ کہ اس طبقہ تک بھی پیغام حق پہنچانے کی کوشش کریں اور ان کے مناسب حال لٹریچر مہیا کریں:

"لوگنڈا زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ"

"الاھرام" ۲۶ اپریل ۱۹۵۶ء میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے "جماعت احمدیہ مشرقی افریقہ سواحیلی ترجمہ قرآن کے بعد عنقریب لوگنڈا زبان میں بھی قرآن مجید کا ترجمہ شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے"

حال ہی میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے لوگنڈا زبان میں قرآن مجید کا پہلا پارہ شائع کر دیا گیا ہے۔ جس کا ایک نسخہ بذریعہ ہوائی ڈاک حضور ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں بھجوا دیا گیا ہے۔ اس وقت تک انگلش۔ ڈچ سواحیلی اور جرمن زبان میں تراجم شائع کئے جا چکے ہیں دنیا کی بعض دوسری زبانوں میں بھی قرآن مجید کے تراجم شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ امسال روسی ترجمہ قرآن کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔

"اسلام روسیوں کی نظر میں"

روسی پروپیگنڈے کے ماہر گذشتہ کئی ماہ سے یہ اعلان کر رہے ہیں اسلام اور کمیونزم میں باہم مفاہمت بنیادی طور پر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے اس امر پر بھی خاص زور دیا ہے کہ خدا کی ہستی کے خلاف منظم کردہ تحریک کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ زیادہ مستعدی اور ہوشیاری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے وہ ساتھ کے ساتھ اسلامی عقائد کا مضحکہ بھی اڑاتے رہتے ہیں۔ تاشقند اور دوسرے روسی ریڈیو سٹیشنوں سے اسلام کے خلاف مذموم حملوں اور "قازقستان پراودا" میں شائع ہونے والے مضامین کے انداز تحریر سے یہ امر خوب آشکار ہو جاتا ہے۔ پروپیگنڈا کے اس اسلوب سے روسیوں کے اس خوف کی بھی نشان دہی ہوتی ہے۔ کہ کہیں وسطی ایشیا کے چار کروڑ مسلمانوں کا ایران، افغانستان اور ترکی کے اپنے ہم مذہب بھائیوں کے ساتھ اور زیادہ قریبی رابطہ قائم نہ ہو جائے"

(ماخوذ از گرین فلیگ فروری ۱۹۵۶ء)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ کتاب وہی ہے جو زندہ خدا کے کرشمے دکھلائے

"خدا کی راہ میں کوشش کرنے کے لئے امید کا پایا جانا بھی ضروری ہے۔ جو شخص ایک بند کوٹھے میں یہ خیال کرکے کہ اس میں اس کا ایک عزیز ضرور مخفی ہے آواز دیتا ہے۔ اور آواز پر آواز مارتا ہے کہ اے عزیز میں حاضر ہوں تو باہر نکل اور مجھ سے ملاقات کر اور اس کا کوئی جواب نہیں ملتا۔ تب وہ خیال کرتا ہے کہ شاید وہ سوتا ہے۔ اور اس کے دروازہ پر صبر کرکے بیٹھتا ہے۔ یہاں تک کہ جو سونے کا وقت اندازہ کیا جاتا ہے۔ وہ بھی گزر جاتا ہے۔ بلکہ اس کوٹھے میں اس بات کے کچھ بھی آثار ظاہر نہیں ہوتے کہ اس میں کوئی زندہ موجود ہے۔ تب اس شخص کی امید آہستہ آہستہ کم ہوتی جاتی ہے۔ اور جب اندازہ اور تخمینہ سے وقت گزر جاتا ہے۔ تب امید بکلی منقطع ہو جاتی ہے اور پھر وہ شخص اس دروازہ پر بیٹھنا لاحاصل جانتا ہے۔ اسی طرح جب انسان خدا کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ اور ایک عمر گزارنے کے بعد بھی اس کی طرف سے کوئی آواز نہیں آتی۔ اور زندہ خدا کے کوئی آثار اس پر ظاہر نہیں ہوتے۔ تب اس کی امیدیں پاش پاش ہو جاتی ہیں اور بجائے اس کے کہ وہ ترقی کرے تنزل کی طرف جھکتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک دن دہریوں کے رنگ میں ہو جاتا ہے اس سے ثابت ہے کہ مبارک وہی کتاب ہے کہ جو اپنے تازہ نشانوں سے امید کو دن بدن بڑھاتی ہے۔ اور خدا کے ملنے کے آثار ظاہر کرتی ہے۔ انسان کی تمام کوششیں امید پر مبنی ہیں جس زمین کی نسبت یہ امید ہی نہیں کہ اس سے پانی نکلے گا۔ اس کے کھودنے کے لئے انسان اپنا وقت ضائع نہیں کر سکتا۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۹۵)

زور اس کا مقابلہ اس قسم کے بیانات سے کیجئے۔

"سوشلزم اور اسلام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ قرآن سے کمیونسٹ پارٹی کے پروگرام کی پوری پوری تائید ہوتی ہے"

گریٹ سوویٹ انسائیکلو پیڈیا
(جلد اول مطبوعہ ۱۹۳۵ء)

کہتے ہیں کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور

دو نئی کتابیں

عیسائیوں کی طرف سے انگلستان کے مدارس میں What is Islam کے عنوان سے ایک کتاب تقسیم کی گئی جس میں اسلام کو غلط طور پر پیش کیا گیا۔ یہ کتاب ایک مسلمان طالبہ کو بھی جو اس سکول میں تعلیم حاصل کر رہی تھی دی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے دوران میں یہ لڑکی اپنی والدہ کے ہمراہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کتاب کا جواب لکھنے پر اصرار کیا۔ اس پر حضور نے اس کتاب کے رد میں ایک کتاب تحریر فرمائی۔ اس کتاب کو نہایت دیدہ زیب صورت اور نفیس طباعت میں ہالینڈ سے طبع کروایا گیا ہے

(۲) "کمیونزم اینڈ ڈیماکریسی" یہ کتاب قبل ازیں چار اقساط میں شائع ہو چکی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مضمون کو یکجائی صورت میں ہالینڈ سے طبع کروایا گیا ہے

دونوں کتابوں کی قیمت اشاعت کی غرض سے ۲/۲ آنہ رکھی گئی ہے۔ جماعت کے دوست وکالت تبشیر کو مطلوبہ تعداد سے آگاہ فرما دیں۔ جو احباب اپنے غیر مسلم دوست احباب کو یہ کتاب بھجوانا چاہتے ہوں۔ وہ ان کے ایڈریس سے دفتر وکالت تبشیر کو مطلع فرمائیں۔ انہیں دونوں کتابیں مفت ارسال کر دی جائیں گی۔

درخواست دعا

خاکسار کے دادا جان حکیم قاضی محمد حسین صاحب پچھلے دنوں سائیکل سے گر گئے اور سینے پر چوٹیں آئیں۔ اب ان کی حالت پہلے سے اچھی ہے۔ لیکن ابھی احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے

خاکسار قاضی عزیز احمد صاحب ابن قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

حکومت سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام کو رد کرنے کا اقدام

آزادی ضمیر کے صریحاً منافی ہے

حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اس اقدام کے خلاف سختی سے احتجاج کرے

مختلف مقامات کی احمدی جماعتوں کی قراردادیں

جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان

جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت اسپین کے اس حالیہ اقدام کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔ جس کے تحت اس نے پاکستانی مبلغ اسلام مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر کو اس بنا پر ملک سے چلے جانے کا حکم دیا ہے کہ تبلیغ اسلام کی اجازت دینا ملک کے آئین کے خلاف ہے مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر نہایت پُرامن طریق سے ہسپانوی باشندوں تک اسلام کا پیغام پہنچا رہے ہیں

یہ امر مزید حیرت کا موجب ہوا ہے کہ مبلغ اسلام کو اسپین سے اخراج کا حکم وہاں کے پاکستانی سفارتخانے کی معرفت دیا گیا ہے۔ اور بظاہر حالات سفارتخانہ نے اس غیر منصفانہ حکم کی تعمیل بغیر کسی احتجاج کے کرائی ہے۔

یہ اجلاس حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت اسپین کے اس حکم کے خلاف احتجاج کرے۔ اور اسکو اس بات پر مجبور کرے کہ وہ اپنے اس حکم کو واپس لیتے ہوئے مذکورہ بالا مبلغ اسلام کو پہلے کی طرح اپنی تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دے۔ نیز حکومت اسپین پر یہ بھی واضح کیا جائے کہ اگر مبلغ اسلام کو اسپین میں اسلام کا پیغام پہنچانے کی اجازت نہ دی گئی۔ تو پھر مجبوراً عیسائی مشنریوں کو بھی جو پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اسی طرح پاکستان سے نکال دیا جائے گا۔

بہلول پور۔ ضلع سیالکوٹ

مورخہ ۲۲ جون ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ بہلولپور ضلع سیالکوٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے یہ ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ حکومت سپین نے اسلام کی تبلیغ روکنے کے لئے جو قدم اٹھایا ہے۔ جماعت ہذا کے نزدیک یہ اقدام آزادی ضمیر کے بالکل خلاف ہے۔ لہٰذا یہ جماعت حکومت پاکستان کی خدمت میں پرزور درخواست کرتی ہے کہ حکومت سپین کی اس حرکت کے خلاف پُرزور احتجاج کرے۔ نیز حکومت انگلستان۔ امریکہ اور دوسری تمام حکومتوں سے مطالبہ کرے کہ وہ حکومت سپین پر زور ڈال کر یہ حکم منسوخ کرائیں

حافظ آباد

جماعت احمدیہ حافظ آباد کو یہ سن کر بڑا صدمہ ہوا ہے کہ سپین میں تبلیغ اسلام کو حکومت سپین نے بند کرنے کا حکم دیا ہے حالانکہ پاکستان میں عیسائی مشنری عیسائیت کی تبلیغ آزادانہ طریق پر کر رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ حافظ آباد حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت سپین کو تبلیغ اسلام پر پابندی عائد کرنے کی نسبت احتجاج کرے بین الاقوامی قانون کے ماتحت ہر ملک میں ہر قوم کو تبلیغ کرنے کا حق دیا گیا ہے

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حافظ آباد

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے صدر آئزن ہاور، برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن اور حکومت سپین کے سربراہ مغربی فرانکو کے نام حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:-

"حکومت سپین نے اپنے ہاں تبلیغ اسلام پر پابندی عائد کر رکھی ہے حالانکہ پاکستان اور دوسرے اسلامی ممالک میں عیسائی مشنریوں کی تبلیغی سرگرمیوں پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ حکومت اسپین کا یہ اقدام انتہائی غیر جمہوری ہے۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے اثر سے کام لے کر حکومت سپین کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ اپنے علاقے میں تبلیغ اسلام کے خلاف امتیازی سلوک سے باز آئے"

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

امراء صاحبان کی خدمت میں یاددہانی

نظارت ارشاد و اصلاح کی طرف سے بذریعہ چٹھی امراء صاحبان کی خدمت میں لکھا گیا تھا کہ وہ حسب فیصلہ مجلس مشاورت اپنے ضلع کی جماعتوں کے اختلافات اور کشیدگیوں کو دفع کرنے کے لئے ایک کمیٹی کا انتخاب کر کے نظارت ارشاد و اصلاح کو ممبران کمیٹی کے اسماء سے اطلاع دیں مگر تاحال بہت کم امراء صاحبان کی طرف سے ایسی اطلاعات آئی ہیں۔ لہٰذا امراء صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ فوری طور پر مذکورہ کمیٹی کا انتخاب کر کے ممبران کے اسماء و پتہ جات سے نظارت ارشاد و اصلاح کو مطلع فرمائیں۔ امید ہے کہ امراء صاحبان اس ضروری امر کی طرف فوری توجہ دے کر ممنون فرمائیں گے۔

ناظر ارشاد و اصلاح

قلمی جہاد

اس زمانہ کی [illegible] کی سب سے بڑی ضرورت قلمی جہاد ہے دوسری قومیں اپنے اپنے مذہب کی اشاعت میں دن رات مصروف ہیں۔ آپ بھی اپنے لٹریچر کی اشاعت کی طرف توجہ دیجئے۔ اس طرح آپ اس قلمی جہاد کے فریضہ کو بہت آسانی سے ادا کر سکتے ہیں۔

اخبار الفضل کی اشاعت میں وسعت دینا بھی ایک رنگ میں آپ کا قلمی جہاد ہوگا

مینیجر الفضل

تبرکات کی حفاظت کے طریق

(از مکرم میجر ڈاکٹر شاہ نواز خاں صاحب لائل پور)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک گذشتہ خطبہ جمعہ میں صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائی تھی۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تبرکات کی حفاظت کا انتظام کرے۔ اس ارشاد کے بعد اکثر دوستوں نے خط کے ذریعے اور زبانی بھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ ہمیں حفاظت کے طریق سے آگاہ کیا جائے۔ عاجز کے پاس بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک مستعملہ کوٹ ہے۔ جو حضورؑ نے میرے والد مرحوم چوہدری مولا بخش صاحب بھٹی سیالکوٹی کو عطا فرمایا تھا۔ اور چند ایک بھی امور پر مشتمل خطوط بھی ہیں۔ ان کی حفاظت کا چونکہ عاجز کو تجربہ تھا۔ اس لئے عاجز نے ایک پلاسٹک کا تھیلا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا۔ جس میں ڈی ڈی ٹی وغیرہ حشرات کش ادویہ تھیں۔ حضور کے ارشاد پر خاکسار نے یہ تھیلا حضرت مرزا بشیر احمدؓ صاحب کو دے دیا۔ اس پر حضرت میاں صاحب نے فرمایا۔ کہ بہتر ہو۔ کہ برٹش میوزیم کے (Keeper) نگران کو بھی لکھا جائے۔ کہ وہ کس طرح پرانے تاریخی اہم دستاویزات اور بزرگوں کے تبرکات کی حفاظت کرتے ہیں۔ نیز امریکہ سے بھی دریافت کیا جائے۔ چنانچہ عاجز نے لندن اور روم کے علاوہ امریکہ میں عزیز مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نیز اپنے لڑکے عزیزم بشیر احمد بھٹی کو بھی لکھ دیا۔ برٹش میوزیم کا جواب آگیا ہے۔ اور مبلغ امریکہ نے بھی ایک پمفلٹ بھجوایا ہے۔ جن کی ہدایات کی روشنی میں حفاظت کے طریق دوستوں تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ امید ہے دوست ان سے فائدہ اٹھائیں گے۔

تبرکات کی اقسام

واضح ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تبرکات کئی اقسام کے ہیں۔ جن میں سے حفاظت کے نقطۂ نگاہ سے دو اقسام اہم ہیں۔ یعنی ملبوسات اور الہامات اور مسودات (قلمی) کتب وغیرہ یعنی کپڑے اور کاغذ کی حفاظت ہمارے ملک میں عام طریق کپڑوں اور کاغذ کی حفاظت کا یہ ہے۔ کہ صندوق خوب مضبوط اور بخوبی بند ہو سکے۔ جس پر حشرات۔ چوہا اور نمی وغیرہ کا اثر نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ مزید احتیاط کے طور پر نیم اور تمباکو کے پتے اور فینائل کی کچھ گولیاں بھی رکھی جاتی ہیں۔ اور برسات میں ان اشیاء کو دھوپ میں رکھا جاتا ہے۔ مگر یہ طریق ناکافی ہیں۔ کیونکہ زیادہ دھوپ روشنی اور حرارت بھی کپڑوں اور کتب کے لئے مضر ہوتی ہے۔

حفظ ماتقدم

حفاظت کا اصل طریق تو حفظ ماتقدم ہے۔ یعنی کپڑے اور کاغذ کا انتخاب۔ کہ استعمال سے پہلے دیکھ لیا جائے۔ کہ کس قسم کا کپڑا یا کاغذ دیرپا ہوگا۔ مگر ظاہر ہے۔ کہ ہمارے سلسلہ میں اب یہ ناممکن ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جن ملبوسات کو پہن کر ہمارے لئے تبرک چھوڑ گئے ہیں۔ یا جس قسم کے کاغذ پر حضورؑ الہامات یا کتب کے مسودات تحریر فرما چکے ہیں۔ ان کو بدلنا ہمارے اختیار میں نہیں۔ ایک تو کاغذ اور کپڑے کے اندرونی دشمن ہیں۔ یعنی ان کی طبعی عمر کم ہو کر وہ جلد بوسیدہ ہو جاتے یا پھٹ جاتے ہیں۔ دوسرے بعض خارجی اثرات ہیں۔ جن کے حملہ سے کاغذ اور کپڑے جلد بوسیدہ ہو کر تار تار ہو جاتے یا کھائے جاتے ہیں۔

بوسیدگی کی طبعی وجوہات اور ان کا حل

اول الذکر یعنی طبعی حالات جو کاغذ کی طبعی عمر کو کم کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل ہیں:۔ (۱) روشنی (۲) درجہ حرارت (۳) ہوا میں نمی (۴) گرد و غبار وغیرہ۔ بعض دفعہ باوجود پوری احتیاط کے مسودات اور کتب وغیرہ بوسیدہ ہو جاتی ہیں۔ اور اس کی وجہ سٹور کرنے کا غلط طریق اور بعض طبعی حالات کے مضر اثرات سے لاعلمی ہوتی ہے۔ مثلاً (۱) تیز روشنی ہے۔ اس سے کاغذ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ یا بلیچ (Bleach) ہو کر زرد ہو جاتا ہے۔ یا کاغذ خشک ہو کر پرزے پرزے ہو جاتا ہے۔ اس کی اصلاح کا طریق یہ ہے۔ کہ کتب لوہے کے شیلف میں ہوں۔ جہاں روشنی اور ہوا نہ جا سکے۔

(۲) گرمی۔ درجۂ حرارت کی زیادتی سے بھی کپڑا اور کاغذ خراب ہو جاتا ہے۔ اور ان کو دھوپ میں رکھنا مضر ہوتا ہے۔ سوائے برسات کے موسم میں کہ جب دھوپ تیز نہ ہو۔ تو نمی کو دور کرنے کے لئے ہوا لگوائی جائے۔ بالعموم ۷۵ اور F۸۰ کے درمیان درجۂ حرارت مفید ہوتا ہے۔ مگر گرمیوں میں جہاں درجۂ حرارت ۱۱۰ بلکہ ۱۱۷ تک ہو جاتا ہو۔ وہاں بغیر Air Condition کے حفاظت ناممکن ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ بہت بڑے خرچ کو چاہتا ہے۔

(۳) نمی۔ تیسری چیز کاغذ اور کپڑے کو تباہ کرنے والی ہوا میں رطوبت کی زیادتی ہے۔ اگر Humidity ۳۰ فی صدی سے کم ہو۔ تو بھی کاغذ خشک ہو کر ذرہ ذرہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر ۷۵ فی صدی سے اوپر ہو۔ تو بھی وہ نرم ہو کر گل جاتا ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ ہوا کی نمی ۵۰ فی صدی کے قریب ہو۔ ورنہ زنگ نما داغ لگ جائیں گے اور کاغذ کے پھیلنے اور سکڑنے سے وہ رگڑ لگ کر جلد پھٹ جائے گا۔ اس کا اصل علاج تو ایر کنڈیشن ہی ہے۔ مگر یہ بالعموم میسر نہیں آ سکتا۔ اس صورت میں بہتر ہے۔ کہ خشک پوڈر کیلسیم کلورائیڈ استعمال کیا جائے۔ جو نمی کو چوس لیتا ہے۔ اس سفوف کا ایک پونڈ ۸×۱۰×۳۰ فٹ کے کمرے کے لئے کافی ہے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے۔ کہ کتب کو کھلا کھلا رکھا جائے۔ تا ہوا بخوبی چکر لگاتی رہے۔ اور برسات کے دنوں میں جب بادل نہ ہوں۔ اور دھوپ بھی تیز نہ ہو۔ تو باہر تھوڑی دیر کے لئے ہوا لگوانا مفید ہے۔ مگر جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے۔ اس میں بعض خطرات بھی ہیں۔

(۴) گرد و غبار۔ اس کے علاوہ گرد و غبار اور ہوا کی گیسوں سے بھی کپڑا اور کاغذ جلد بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ پس ان کو کبھی کبھی جھاڑنا ضروری ہے۔ اگر باہر نکالنا مشکل ہو۔ تو ہوا کے پمپ سے گرد اڑا دینی چاہیئے۔ یا فلٹر کا استعمال کیا جائے۔ فیکٹری ایریا میں اگر ہوا میں گندھک کی گیس ملتی رہے۔ تو وہ رطوبت اور فضا کی آکسیجن سے مل کر گندھک کا تیزاب بنا دیتی ہے۔ جس سے کاغذ جل جاتا ہے۔

خارجی اثرات کی روک تھام

دوسری قسم خارجی اثرات ہیں۔ مثلاً چوہا۔ حشرات الارض کیڑے۔ دیمک۔ ٹڈی وغیرہ۔ ان کا علاج آسان ہے۔ مثلاً یہ کہ صندوق اور شیلف مضبوطی سے بند [illegible] احتیاطی سے کھلا نہ چھوڑا جائے۔ اور اگر باوجود احتیاط کے کیڑا لگ جائے۔ تو پھر حشرات کش ادویہ استعمال کریں۔ اس کے لئے بہترین شے D.D.T ہے۔ اس کو تیل میں حل کر کے (ایک گیلن مٹی کا تیل اور چار اونس D.D.T کافی ہے) پہلے فلٹ گن کے ساتھ صندوق یا الماری شیلف کو سپرے (Spray) کر لیں اس کے بعد موٹے کپڑے کی پوٹلیاں بنا کر ان میں D.D.T اور Gammexane ۱۲٪ - B.H.C ہموزن ملا کر چاروں طرف پھیلا دیں۔ اگر کپڑے یا کاغذ پر کیڑا لگنے کے اثرات نظر آئیں۔ تو ست اجوائن کا دھواں دیں۔ یہ فلٹ پمپ سے (Spray) سپرے بھی ہو سکتا ہے۔ (۵ گرین یعنی ۲½ رتی ست اجوائن ایک اونس سپرٹ میں حل کر لیں) یا پوڈر کوئلوں پر ڈال کر دھواں دیں۔ نشاستہ کھانے والے حشرات کو دیگر ادویہ کے ذریعہ بھی روکا جا سکتا ہے۔ مثلاً سوڈیم فلورائیڈ یا بورک ایسڈ اور سٹارچ ہموزن ملا کر صندوق میں بکھیر دیں۔ اول الذکر زہریلی شے ہے۔ اس لئے بورک سٹارچ بہتر ہے۔

متفرق امور

ان کے علاوہ میلے کچیلے اور پسینہ سے آلود ہاتھوں سے اگر کتب وغیرہ کو اٹھایا جائے تو اس طرح بھی وہ جلد خراب ہو جاتی ہیں۔ پسینہ میں چونکہ ایسڈ (تیزاب) ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کاغذ کو کھا جاتا ہے۔ یا داغ پڑ جاتا ہے۔ اگر ملبوسات یا کتب کو باہر بھیجنا ہو۔ مثلاً سمندری سفر وغیرہ تو ضروری ہے۔ کہ ان کو مضبوط بکسوں میں بند کیا جائے۔ اور پہلے واٹر پروف کاغذ مثلاً پلاسٹک یا Kraft Paper میں لپیٹا جائے۔ تا ہوا اور نمی سے وہ خراب نہ ہوں۔ اگر کاغذ میں شکن پڑ جائیں۔ تو اس کو ذرا نرم کر کے کسی مشین میں دبا دیں۔ جس طرح کپڑا استری کیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ کپڑے یا کاغذ پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ ان کے اتارنے کا طریق داغ کی نوعیت پر ہے۔ مثلاً چکنائی کا داغ کاربن ٹیٹرا کلورے سے دور ہو جاتا ہے۔ یہ دوائی ڈرائی کلین کرنے والوں سے مل سکتی ہے۔ پٹرول بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر کلوروفارم چکنائی کا داغ اتارنے کے لئے بہترین دوائی ہے۔

خلاصہ یہ کہ حفاظت کا بہترین طریق حفظ ماتقدم ہے۔ کہ کاغذ اور کپڑے کا انتخاب ایسا کیا جائے جو دیرپا ہو۔ اس کا علاج تو ہمارے پاس سوائے دعا کے نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ روشنی۔ گرمی نمی اور گرد و غبار کے طبعی اثرات سے تبرکات کی طبعی عمر کو کم ہونے سے بچایا جائے۔ نیز یہ کہ غیر طبعی بیرونی اثرات یعنی چوہا۔ حشرات۔ ٹڈی دیمک وغیرہ

خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس

۱۵ سے ۲۸ اگست ۱۹۵۶ء تک ربوہ میں منعقد ہوگی

گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر تربیتی کلاس کا معاملہ شوریٰ خدام الاحمدیہ میں پیش ہوا۔ شوریٰ نے فیصلہ کیا تھا کہ تربیتی کلاس کے بارہ میں گزشتہ فیصلہ جات کی تعمیل کی جائے۔ چنانچہ ان فیصلہ جات کی روشنی میں تحریر ہے کہ:۔

(۱) امسال یہ کلاس موسم گرما کی تعطیلات میں ۱۵ اگست سے ۲۸ اگست تک ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(۲) مجالس کو کم از کم ایک نمائندہ بھجوانا ضروری ہے۔ جو یہاں سے واپس جا کر مجالس میں تربیت کرے۔

(۳) ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر چالیس یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ ضرور بھجوائے

(۴) نمائندگان کا خرچ بیس روپے فی نمائندہ ہوگا۔ اس میں خرچ خوراک و رہائش شامل ہے۔

(۵) جو مجالس ۱۴ اگست ۱۹۵۶ء تک سالانہ اجتماع کا چندہ سو فی صدی ادا کر دیں وہ سو یا سو کی کسر پر ایک نمائندہ بغیر خرچ کے بھجوا سکتی ہیں۔ ورنہ خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ لیکن اگر اس مجلس کا چندہ سالانہ اجتماع۔ سالانہ اجتماع تک سو فیصدی ادا ہو جائے تو مجلس مرکزیہ تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے اس مجلس کے نمائندہ کا خرچ واپس کر دے گی۔

(۶) بیرونی مجالس سے اگر ۳۱ جولائی ۱۹۵۶ء تک کم از کم بیس نمائندوں کے آنے کی اطلاع مل گئی یا ۱۴ اگست ۱۹۵۶ء تک ۱۵ نمائندے مرکز میں پہنچ گئے تو کلاس ہوگی ورنہ نہیں ہے۔ اگر ان دونوں شرطوں میں سے کوئی بھی پوری نہ ہوئی تو کلاس نہیں ہوگی۔

(۷) اس کلاس میں شامل ہونے والا نمائندہ کم از کم مڈل پاس ہو اور قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

(۸) نمائندگان آٹھ کاپیاں اور قلم یا پنسل وغیرہ ہمراہ لائیں۔ موسم کے مطابق بستر ساتھ لانا ضروری ہے۔

امید ہے کہ جملہ مجالس اس طرف فوری توجہ کریں گی۔ نمائندہ کا خرچ مبلغ بیس روپے بھجوا کر دفتر کو بھی اطلاع دی جائے۔

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

انیس سالہ بقایا داران کے لئے ضروری اعلان

انیس[19] سالہ بقایا داران کے لئے یہ اعلان تو دیا جا چکا ہے۔ اب پھر لکھا جاتا ہے کہ انیس سالہ حساب رجسٹر دو، ایک دسویں سال سے اس سال کا اور دوسرے انیسویں سال کے رجسٹر سے سال ۱۹ تا ۱۹ نو سال کا نقل کیا جاتا ہے تا انیس سالہ ایک رجسٹر پر حساب ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور درخواست کی جائے کہ حضور تحریک جدید کی مختصر تاریخ لکھ دیں تا اس کے ساتھ فہرست دے کر چھپوا دیا جائے۔

اس عرصہ میں جو انیس سالہ حساب ایک رجسٹر پر کرنے پر صرف ہوگا۔ اس میں جو بقایا دار اپنا بقایا سو فیصدی ادا کر دیں گے۔ ان کے نام تو فہرست میں شامل کرنے جائیں گے اور جو نہ ادا کر سکیں گے ان کے نام افسوس کے ساتھ باوجود تین سال سے اوپر بقایا ادا کرنے کی جدوجہد کرنے کے کاٹ دیئے جائیں گے۔

دفتر وکیل المال تحریک جدید پھر ایک چٹھی کے ذریعہ بقایا داران کا سابقہ حساب دے کر توجہ دلا رہا ہے کہ وہ اس عرصہ میں اپنا بقایا ادا کر دیں۔ اور اگر کسی بقایا دار کو دفتر کی چٹھی کسی وجہ سے نہ ملے اور اس کا کھوڑا یا بہت بقایا ہو تو وکیل المال تحریک جدید ربوہ کو لکھے۔ اس کا جواب فوراً بھی دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرطیکہ وہ اپنے وعدوں اور بقایا کے کچھ کوائف درج فرمائیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اعلان

رسید بک نمبر ۳۲۰۷ صدر انجمن احمدیہ جماعت حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ سے کہیں پس و پیش ہو گئی ہے مل نہیں رہی۔ لہٰذا احباب اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی کو یہ رسید بک ملے تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

محترم حاجی بلاول خانصاحب مرحوم

محترم حاجی بلاول خانصاحب آف بسن باڈرہ ضلع لاڑکانہ سندھ ۶ جون ۱۹۵۶ء کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۱۰ سال تھی۔

آپ جماعت احمدیہ بسن باڈرہ کے وہ خوش نصیب فرد ہیں جنہوں نے سب سے اوّل احمدیت قبول کی۔ آپ کا قبول احمدیت کا زمانہ ۱۹۲۹ء کے قریب ہے

حاجی صاحب کے قبول احمدیت کے بعد یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مضبوط جماعت قائم ہو گئی۔ حاجی صاحب کے بعد دوسرے نمبر پر احمدیت قبول کرنے والے بزرگ رحیم ڈنو خاں صاحب مرحوم تھے جو گویا اس جماعت کے بانی تھے اور سلسلہ کے نہایت مخلص اور جوشیلے خادم تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

حاجی بلاول خانصاحب نے جوانی کے عالم میں ایک کشف میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی۔ حاجی صاحب بیان کرتے تھے کہ ڈوکری شہر سے میں اپنے گاؤں آ رہا تھا کہ راستہ میں مجھے ایک بزرگ ملے اور میرے ساتھ ہم سفر ہو گئے۔ اور فرمانے لگے کہ میں ہی وہ امام مہدی ہوں جو امت میں ظاہر ہونے والا تھا۔ حاجی صاحب کہتے ہیں میں بڑی توجہ اور خوشی سے باتیں سنتا رہا۔ یہاں تک کہ ہم دونوں گھر پہنچ گئے۔ کچھ دیر میرے گھر میں تشریف فرما رہے۔ اور پھر تشریف لے گئے۔

اس کشف کے کافی عرصہ بعد حاجی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کا علم ہوا۔ فوٹو دیکھا۔ کتب مطالعہ کیں اور احمدیت قبول کی۔ آپ دیوانہ وار تبلیغ کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے عاشق تھے۔ الفضل کا مطالعہ باقاعدہ کرتے تھے۔ تہجد کے پابند تھے۔ صاحب رویا و کشوف تھے۔ آپ نے دو حج کئے تھے۔ گاؤں کے غیر احمدیوں پر بھی ان کی نیکی۔ تقویٰ اور بزرگی کا اثر اور رعب تھا۔ چنانچہ احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدیوں نے کثیر تعداد میں حاجی صاحب کا جنازہ پڑھا۔ آپ اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کئے گئے۔

احباب حاجی صاحب مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

غلام احمد فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار قبول احمدیت کی وجہ سے متعدد پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے اور پریشانیاں دور فرمائے آمین (عبدالحکیم از روہڑی)

(۲) میرے لڑکے عزیز مختار احمد کے گلے کا اپریشن کرایا گیا ہے۔ مگر ابھی تک عزیز کو گلے کے درد سے آرام نہیں آیا اور روزانہ بخار بھی ہو جاتا ہے اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

شیخ عظیم الدین سوداگر چرم رادھن سندھ

(۳) میرے والد بزرگوار خان بہادر غلام محمد خاں صاحب آف گلگت جو اس وقت اپنے آبائی وطن بھیرہ میں مقیم ہیں بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ والا صاحب کرکے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

عاجزہ والدہ اخوند فیاض احمد از ملتان

(۴) خاکسار کو مختلف پریشانیاں لاحق ہیں۔ نیز صحت بھی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے احباب بندہ کی صحت اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا فرمائیں ایم۔ ایس بہرام

(۵) حاجی فضل حق صاحب ۲۳ جون سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ زبان بند ہے۔ ایک قسم کی بے ہوشی طاری ہے۔ جملہ احباب جماعت حاجی صاحب موصوف کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین عبدالغنی D/219 باغ محلہ جہلم شہر

(۶) اخویم شاہ جی محمد اکبر خانصاحب ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۴ء کو فالج سے بیمار ہوئے تھے۔ ہسپتال میں دو دفعہ فالج کا حملہ ہوا۔ ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ اس بیماری سے بچنا ناممکن ہے۔ مگر ہمارے مالک حقیقی نے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی دعاؤں کے طفیل صحت بخشی۔ مگر بیماری کا ایک حصہ ابھی باقی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ سعد اللہ ترنگ زئی ضلع پشاور

(۷) میرے عزیز بھائی عبدالحلیم و عبدالسمیع نے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہوا ہے ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرب خاں جماعت ہشتم چک ۲۹۰ ضلع جھنگ

(۸) والد محترم محمد علی صاحب بیرونی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں احمد علی سراج صدر بازار بنڈی محلہ لاہور چھاؤنی

پولیس اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو کر عوام کی ہمدردی حاصل کر سکتی ہے

(انسپکٹر جنرلز پولیس کی دوسری کانفرنس میں وزیر داخلہ مسٹر عبدالستار کی افتتاحی تقریر

مری ۲۷ر جون - وزیر داخلہ مسٹر عبدالستار خاں نے کل یہاں پولیس کے انسپکٹر جنرلز کی دوسری کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ نئے آئین کے تحت پولیس پر عامۃ الناس کی بھلائی کا خیال رکھنے کی بھاری ذمہ داری عاید ہوتی ہے انہیں اس ذمہ داری کا صحیح طور پر احساس کر کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے سعی و جدوجہد کرنی چاہیئے۔

وزیر داخلہ نے کہا۔ جمہوری ملک میں پولیس عوام کی آقا نہیں بلکہ خادم ہوتی ہے اور وہ صرف اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہو کر عوام کی ہمدردی اور خیرسگالی کرسکتی ہے"

مسٹر عبدالستار خاں نے اس سلسلہ میں عوام کو بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ اور کہا کہ انہیں پولیس کا احترام اور اس پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح پولیس کو اپنے فرائض صحیح طور پر سرانجام دینے میں مدد ملتی ہے۔ وزیر داخلہ نے پولیس افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ماتحتوں کی شکایات پر ہمدردی سے غور کریں۔ آپ نے کہا اس طرح پولیس کے ماتحت عملے کی حوصلہ افزائی ہو گی اور وہ اپنی بہتر تنظیم کرسکیں گے۔ جمہوری نظام حکومت میں ملازمین خصوصاً پولیس کو بڑا مشکل کام سرانجام دینا ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ پولیس کے ارکان اپنے اندر دیانتداری بغیر جانبدارانہ کارکردگی خیرسگالی اور سلیقہ جیسی اہم صفات (۴) میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ اور نہ ہی عوام میں عزت اور اعتماد حاصل کیا جاسکتا ہے"۔

وزیر داخلہ نے کہا۔ عوام کو پولیس کے متعلق اب ان تعصبات کو بھول جانا چاہئیے جو قیام پاکستان سے پیشتر وہ پولیس کو حکومت کا آلہ کار خیال کئے ہوئے تھے۔

آپ نے اس بات کا اعتراف کیا کہ عوام پولیس کو ابھی اپنی ہی ایک قوت خیال نہیں کرتے ہیں اور صورت میں ممکن ہو سکتا ہے کہ تمام شہری پولیس کے متعلق یہ رائے [illegible] کہ وہ ایسا کردار ادا کرے گی جو کسی جمہوری ملک میں اس کے شایان شان سمجھا جاتا ہے کہ وہ عوام سے باہمی افہام و تفہیم کی فضا پیدا کرنے کیلئے سوچ سمجھ کر اقدام کرے"۔

ٹیوب ویل سکیم کی اراضی نیلام کی جائے گی

لائلپور ۲۷ر جون سابق صوبہ پنجاب میں ٹیوب ویل سکیم کے تحت تقسیم کے لئے مختص کی گئی اراضی کو نیلام عام کے ذریعہ فروخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت نے اس سلسلہ میں کلکٹر لائلپور سے کوائف طلب کئے ہیں ایک اطلاع کے مطابق لائلپور میں اس طرح نیلام کے قابل قریباً سولہ سو ایکڑ

بجالیات کی سختیوں سے تنگ آ کر خودکشی کر لی

لاہور ۲۷ جون - مغربی پاکستان اسمبلی کے ایک مہاجر رکن مرزا حمیداللہ بیگ نے کل صبح یہاں اپنے مکان کے ایک کمرے میں ریوالور سے خودکشی کر لی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ریوالور چلنے کی آواز سن کر گھر کے دوسرے افراد ان کے کمرے کی طرف بھاگے جہاں وہ خون میں لت پت پڑے ہوئے تھے۔ اس کے بعد مرزا حمیداللہ بیگ نے جان دیدی۔

مرزا حمیداللہ بیگ کے کمرے میں ایک کاغذ کا پرزہ ملا۔ جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ "وہ بجالیات کی سختیوں اور اپنے احباب کی جدائی کے باعث دنیا سے مایوس ہو چکے ہیں"۔

بتایا جاتا ہے کہ مرحوم تین بجے صبح تک اپنے مکان کے صحن میں سوئے رہے اور اس سے ۲۰ منٹ بعد اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔ جہاں اپنے دماغ میں ریوالور کی گولی مار کر خودکشی کر لی۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ۔ چار بچے اور متعدد رشتہ دار شامل ہیں۔

نہرو آئزن ہاور ملاقات ملتوی

واشنگٹن ۲۷ر جون معلوم ہوا ہے کہ صدر آئزن ہاور نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے ساتھ اپنی بات چیت ملتوی کر دی ہے۔ یہ بات چیت ۷ر اور ۱۰ر جولائی کے مابین ہونی طے پائی تھی۔ صدر نے یہ فیصلہ پیر کے روز کیا۔ صدر آئزن ہاور ۲۱ر اور ۲۲ جولائی کے درمیان پانامہ جا رہے ہیں۔ جہاں وہ امریکی جمہوریتوں کے صدر حضرات سے ملیں گے۔

ہوم۔ حملہ آور جو مسلمان بتایا جاتا ہے بھاگ جانے میں کامیاب ہو گیا۔ ۲۳ سالہ زخمی کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ اس کے سینے میں گولیاں پیوست تھیں۔ عین تموخن سے آمدہ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ وہاں ایک مسلمان نے اتوار کی رات کو سب مشین گن سے فائرنگ کی۔ جس سے دو افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔ یہ گولیاں ایک چلتی ہوئی کار پر سے چلائی گئیں۔ ایک تاجر کی ہلاکت کی بھی اطلاع ملی ہے۔

مشرقی بنگال کے بعض اضلاع میں سیلاب کی شدت بڑھ رہی ہے

صوبائی حکومت مرکز سے مالی امداد کی درخواست کریگی

ڈھاکہ ۲۷ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مشرقی پاکستان نے تمام ضلعی افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے باشندوں کو سیلاب سے بچانے اور ان کو فوری امداد مہیا کرنے کے لئے ہر امکانی اقدام کریں۔

دریں اثنا تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان کی سیلاب کی صورت حال ابھی تک اعتدال پر نہیں آئی۔ دریائے برہم پتر اور ایک دوسرے دریا نے ضلع میمن سنگھ میں تباہی مچا رکھی ہے۔ ضلع سلہٹ کا بیشتر علاقہ بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے زیر آب آ گیا ہے۔ فرید پور اور پبنہ سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں بھی حالات بدتر ہوتے جا رہے ہیں

بہت سے متاثرہ علاقوں میں چارہ کی شدید قلت محسوس کی جا رہی ہے۔ اور یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ قلت سیلابوں کے خاتمہ سے پہلے کسی طرح کم نہیں ہو سکے گی۔

مالی امداد کا مطالبہ

سیلاب کی تشویشناک صورت حالی کے پیش نظر یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حکومت مشرقی پاکستان مرکز سے مالی امداد کا مطالبہ کرے گی اس موقع پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ گذشتہ سال کے سیلابوں کے بعد صوبائی حکومت نے مرکز سے امدادی کاموں کے لئے چار کروڑ روپے کی امداد حاصل کر لی تھی۔ جس کا بیشتر حصہ صرف کیا جا چکا ہے۔

امریکہ افواج میں تخفیف نہیں کریگا

ماسکو، ۲۰ر جون۔ امریکی فضائیہ کے چیف آف سٹاف جنرل ناتھن ایس ٹوئننگ نے کریملن کے سربرآوردہ افراد سے کہا ہے کہ جب تک امریکہ کو یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ پوری دنیا میں مسلح افواج پر کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ اس وقت تک وہ اپنی افواج میں تخفیف نہیں کرے گا۔ جنرل ٹوئننگ نے یہ الفاظ روسی فضائیہ کا یوم منانے کے موقع پر ایک ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے کہے اس وقت وزیر دفاع مارشل ژوکوف ان کے برابر میں۔ اور وزیر اعظم بلگانن اور خروشیف ان کے بالکل سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔

الجزائر کے طول و عرض میں کشت و خون کا بازار گرم ہے

فرانس کے حامیوں پر حریت پسندوں کے حملے

الجزائر، ۲۰ر جون - فرانسیسی ہیڈ کوارٹرز کے ایک اعلان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اورس کی پہاڑیوں میں ۵۱ حریت پسندوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ خنشلہ سے بیس میل جنوب مغرب میں گشت کرنے والے فرانسیسی دستوں اور مجاہدین کے ایک مضبوط گروہ میں شدید جھڑپ ہوئی اس جھڑپ میں جو حریت پسند کام آئے۔ وہ یونیفارم میں تھے کئی ایک آٹومیٹک رائفلیں اور ۵۰ دوسرے ہتھیاروں پر قبضہ کیا گیا۔ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والی اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ پیر کے روز ملک بھر میں شہریوں پر حملوں کے نئے دور کا آغاز ہوا۔

بون (مشرقی الجزائر) میں جب شہر کا مجسٹریٹ حال میں پہنچا تو اس پر فائرنگ کی گئی۔ جس سے وہ شدید زخمی ہوا اور وہ آدمی جس نے فائرنگ کرنے کی کوشش کی تھی شدید زخمی ہوا۔ حملہ آور کو پولیس کے ایک سپاہی نے گولی کا نشانہ بنا دیا۔ الجزائر شہر میں ۱۰ حملوں کے بعد اب تک کشیدگی بدستور موجود ہے گذشتہ ہفتے کے اختتام تک آٹھ افراد لقمہ اجل بن گئے۔ اس سلسلے میں ایک یورپی باشندے پر پستول سے دو فائر کئے گئے۔ جن سے وہ شدید زخمی ہوا۔

پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوگئے

تمام لین دین پاکستانی کرنسی میں ہوگا

کراچی ۲۸ جون - کل شام پانچ بجے کراچی میں روس اور پاکستان کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط کر دیئے گئے - کل رات دس بجے کراچی اور ماسکو سے بیک وقت ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا - جس میں معاہدہ کی تفاصیل بیان کی گئی ہیں -

پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ دونوں ملکوں میں اپنی نوعیت کا پہلا معاہدہ ہے - اس میں مساوات اور باہمی مفاد کی بنیادوں پر دونوں ملکوں کے باہمی تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا - معاہدے کے مطابق پاکستان اور روس ایک دوسرے کو درآمد برآمد کے سلسلہ میں وہ تمام سہولتیں دیں گے جو وہ ترجیحی سلوک کے حامل کسی ملک کو دے رہے ہیں -

معاہدے میں ایک خاص انتظام کے تحت پاکستان اور روس کے درمیان درآمد برآمد کے درجات اور دوسری تجارتی ادائیگیوں کی رقوم پاکستانی روپے میں ادا کرنے کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے -

معاہدے کے مطابق پاکستان روس کو پٹ سن - پٹ سن کی مصنوعات - روئی - اون - چمڑا کھالیں - رنگا ہوا چمڑا - جائے اور بعض دوسری اشیاء بھیجے گا - اور روس سے مختلف صنعتی مشینیں و سامان بال اور رولر بیرنگ ٹولز انسٹرومنٹس ٹریکٹرز و زرعی مشینری - دھاتیں کیمیاوی مرکبات پٹرولیم اور پٹرولیم کی مصنوعات اور عمارتی لکڑی وغیرہ درآمد کرے گا -

یاد رہے روس کا آٹھ افراد پر مشتمل تجارتی وفد غیر ملکی تجارت کے نائب وزیر مسٹر قزمین کی قیادت میں ۳ جون کو کراچی پہنچا تھا پاکستانی وفد کی قیادت وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر کرامت اللہ نے کی تھی -

معاہدہ کے مطابق روس اپنا ایک تجارتی دفتر کراچی میں قائم کرے گا -

چین کو پاکستان میں تجارتی وفد بھیجنے کی دعوت

کراچی ۲۸ جون - سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے حکومت چین کی وزارت تجارت کو اپنا ایک وفد پاکستان بھیجنے کی دعوت دی ہے - توقع ہے کہ حکومت چین اس سلسلہ میں ایک ہفتے کے اندر جواب ارسال کر دے گی -

نہرو کی طرف سے پھر تقسیم کشمیر کی پیشکش

لندن ۲۸ جون معلوم ہوا ہے کہ وزیراعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو نے وزیراعظم کینیڈا مسٹر سان لوران کی وساطت سے وزیراعظم محمد علی کو پھر تقسیم کشمیر کی پیش کش کی ہے - کل پنڈت نہرو اور مسٹر کرشنا مینن نے دوپہر کا کھانا سان لوران کے ہاں کھایا تھا - بعد میں کینیڈا کے وزیراعظم نے مسٹر محمد علی سے ملاقات کی اور پنڈت نہرو کی پیش کش کا ذکر کیا - مسٹر محمد علی نے یہ پیش کش مسترد کر دی ہے -

سرفراز ڈپٹی سیکرٹری جنرل مقرر ہو گئے

کراچی ۲۸ جون - معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان کے سابق ڈائرکٹر اطلاعات مسٹر محمد سرفراز کو معاہدہ بغداد کی کونسل کے تحت سیکرٹریٹ میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل مقرر کیا گیا ہے -

مسٹر سرفراز اپنے نئے عہدہ کا چارج سنبھالنے کی غرض سے آئندہ پیر کو بغداد جا رہے ہیں -

شاہ ایران کی روسی لیڈروں سے ملاقات

ماسکو ۲۸ جون - شاہ ایران نے کل کریملن میں روسی لیڈروں سے ملاقات کی - روسی لیڈروں میں صدر شپیلوف کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر کرسچیف وزیراعظم مارشل بلگانن نائب وزیراعظم مسٹر میکویان خاص طور پر قابل ذکر ہیں -

ایک مفید تربیتی تقریر

مورخہ ۲۹ جون ۱۹۵۶ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں خدام الاحمدیہ حلقہ دارالصدر شرقی کے زیر انتظام ایک مفید تربیتی تقریر ہوگی - خدام اور دوسرے احباب سے درخواست ہے کہ اجلاس میں شرکت فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں اور مستفید ہوں - (قاضی عزیز احمد زعیم محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

درخواست دعا

برادر محترم بابو محمد غیاث صاحب فاروقی پر فالج گرا ہے - حملہ دائیں جانب ہے - احباب کرام اور درویشان قادیان خلوص دل سے بھائی صاحب کی شفا کے لئے عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں -

خاکسار محمد نذیر فاروقی
نظارت امور عامہ ربوہ

لندن میں دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس شروع ہوگئی

محمد علی اور نہرو مسئلہ کشمیر پر غیر رسمی بات چیت کرینگے

لندن ۲۸ جون کل یہاں ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں دولت مشترکہ کے ممبر ممالک کے وزرائے اعظم کی دس روزہ کانفرنس شروع ہوئی - معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں ہائیڈروجن بم کے اس دور میں مشرق و مغرب کے تعلقات اور غیر کمیونسٹ ممالک پر روسی پالیسی کی حالیہ تبدیلیوں کے رد عمل پر غور کیا گیا -

کانفرنس میں حصہ لینے والے وزرائے اعظم کے نام یہ ہیں -

مسٹر محمد علی (پاکستان) مسٹر سالومن بندرا نائیکے (لنکا) مسٹر سڈنی ہالینڈ (نیوزی لینڈ) مسٹر رابرٹ منزیز (آسٹریلیا) مسٹر لوئیس لارینٹ (کینیڈا) مسٹر جوہنس سٹرائیڈم (جنوبی افریقہ) مسٹر لارڈ ہالورن (فیڈریشن آف روڈیشیا اور نیاسا لینڈ) اور پنڈت جواہر لال نہرو (ہندوستان)

اجلاس کی صدارت برطانوی وزیراعظم سر انتھونی ایڈن نے کی -

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کو دیکھنے کے لئے سینکڑوں لوگ ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں جمع ہو گئے تھے - ان میں بہت سے ایشیائی باشندے بھی شامل تھے -

وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی جب کار سے اترے تو ایک پوشیدہ لاؤڈ سپیکر نے برطانیہ کی تجارتی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنا شروع کر دیا - یہ احتجاج دائیں بازو کے سرمایہ داروں کے ایک گروپ کی طرف سے کیا گیا تھا - جس نے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کے درمیان تجارتی محاصل کی کمی پر زور دیا اور وزرائے اعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ تجارتی محاصل کے عام معاہدہ (جی اے ٹی ٹی) کو ختم کر دیں - پولیس نے فوراً ایک بوڑھے آدمی کو وہاں سے ہٹا دیا جو کہ ایک براڈکاسٹ سیٹ اٹھائے ہوئے تھا - تمام وزرائے اعظم کے ہمراہ ان کے ہائی کمشنر تھے -

کانفرنس کا ابتدائی اجلاس سر انتھونی ایڈن کی طرف سے ایک استقبالیہ سے شروع ہوا - پہلا اجلاس صرف کانفرنس کی کارروائی کے متعلق تھا - بعد میں سب سے پہلے لنکا کے مسٹر بندرا نائیکے کانفرنس کو بتائیں گے کہ ان کا ملک پاکستان اور ہندوستان کی طرح دولت مشترکہ کے اندر رہ کر جمہوریت بننے کا ارادہ رکھتا ہے - معلوم ہوا ہے کہ وزیراعظم مسٹر محمد علی اور وزیراعظم ہندوستان مسٹر نہرو مسئلہ کشمیر پر غیر رسمی بات چیت کریں گے -

مغربی پاکستان میں سیلاب کی روک تھام کے اقدامات

لاہور ۲۸ جون - مغربی پاکستان میں ممکنہ سیلاب کی روک تھام کے لئے حفاظتی اقدامات سخت تر کئے جا رہے ہیں - ضروری مقامات اور ہیڈ ورکسوں پر ٹرانسمیٹر نصب کر دیئے گئے - بعض اور اہم مقامات پر چند دنوں تک کچھ اور ٹرانسمیٹر نصب کر دیئے جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپے کی لاگت سے دو سو کشتیوں کا ایک بیڑا تیار کیا جا رہا ہے - امریکہ سے ۲۰ آؤٹ بوٹ موٹریں جان بچانے کی پچاس پیٹیاں اور سفر دوم کرب رودیہ کی معقول مقدار اگلے ماہ پاکستان پہنچ جائے گی - اس کے علاوہ مختلف حفاظتی بندوں کو مضبوط بنانے کی تدابیر بھی کی جا رہی ہیں - شاہدرہ بند کا کام اگلے ماہ کی ۱۵ تاریخ تک مکمل ہو جائے گا - شاہدرہ کے قریب بند کے بائیں کنارے کو گہرا کیا جا رہا ہے تاکہ سیلاب کا پانی ادھر سے گزر سکے - شہر میں سیلابی پانی کے نکاس کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے

درخواست دعا

لاہور ۲۸ جون مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی اہلیہ کا مورخہ ۲۷ جون بروز بدھ لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں اپریشن ہو گیا ہے - کمزوری بہت زیادہ ہے اور ضعف میں اضافہ ہو رہا ہے احباب کرام صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں

۲ - میرے خسر محترم میاں محبوب عالم صاحب راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل وہ بے حد کمزور ہو گئے ہیں - صحابہ کرام اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں -

(ملک سعادت احمد - ملک جی برادرز گول بازار ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴